



سوال

(56) جماعت کے وقت سنتیں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ضلع گوجرانوالہ سے محمد یوسف ثاقب (خریداری نمبر 3408) لکھتے ہیں کہ صبح کی نماز کھڑی ہوتی ہے، بعض لوگ جماعت میں شامل ہونے کی بجائے الگ سنتیں شروع کر دیتے ہیں، کسی عالم دین نے صحیح بخاری کے حوالہ سے بتایا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے صبح کی جماعت ہوتے ہوتے سنتیں ادا کی تھیں۔ اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز فجر سے پہلے دو سنتوں کی بہت اہمیت ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

"کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نوافل میں فجر کی سنتوں کا سب سے زیادہ اہتمام کرتے تھے۔" (صحیح بخاری: التجدد 1169)

ایک روایت میں ہے:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا۔" (صحیح البخاری: التجدد 1159)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اہمیت کو بائیں الفاظ اجاگر کرتے ہیں:

"کہ نماز فجر کی دو سنتیں دنیا و ما فیہا سے بہتر ہیں۔" (صحیح مسلم صلوٰۃ المسافرین 1688)

اگر یہ سنتیں فجر سے پہلے نہ پڑھی جاسکیں تو انہیں نماز سے فراغت کے بعد بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قیس رضی اللہ عنہ کو جماعت کے بعد یہ دو سنتیں پڑھنے کی اجازت دی تھی۔ (مسند امام احمد: 5/447)

اگر نماز کے بعد بھی نہ پڑھی جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد انہیں پڑھا جاسکتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کہ جس نے فجر کی دو سنتیں نہ پڑھیں وہ سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھ لے۔" (جامع ترمذی: الصلوٰۃ 423)

